حاصل ہوگا، مگر یہ سب خام خیال ثابت ہوا۔ آج پاکستان میں شاید ہی کوئی ایسی بات نظر آئے جسے ہم اسلامی تعلیمات سے مزین کہہ سکیں۔ وہاں آج کل جسطرح اسلامی قوانین و معاشرہ کی مٹی پلید کیجارہی ہے اسے دیکھ کر کوئی بھی سچا مسلمان لاحول ولاقوۃ پڑھے بغیر نہ رہ پائے گا۔ مذہب اسلام نے امن و آشتی کا پیغام عالم انسانیت کے سامنے پیش کیا مگر جو ملک اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا تھا وہاں امن و آشتی کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ وہاں بے شرمی، بدنظمی، تخریب کاری اور اسلام مغائر باتوں کو بڑھاوا دیا جا رہا ہے، پڑوسی ممالک کے اندرونی معاملات میں بیجا مداخلت کرتے ہوئے ان کے خلاف زہرافشانی دہشت پسندی کی ترغیب اور بدامنی پھیلانے کی سازشیں رچائی جاتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر افسوسناک امر تو یہ ہے کہ پاکستان نام کے مسلم ملک میں ایک ایسی خفیہ ایجنسی انٹر سروسز انٹلی جنس (آئی ایس آئی) کے نام سے وجود میں لائی گئی ہے جس کا مقصد ہی انسانیت کی بیخ کنی کرنا اور امن پسند ممالک میں خرمن امن کو برباد کر کے دہشت گردی کو بڑھاوا دینا ہے اور یہ حیرت ناک امر ہے کہ یہ مفسد تنظیم اس قدر طاقتور ہے کہ حکومت بھی اس کے آگے بے بس معلوم پڑتی ہے ـــــ افغانستان میں اسلام کے نام پر ابھی چند سال پیشتر روس جیسے طاقتور ملک سے زبردست جنگ جاری رہی اور جب وہ کامیابی سے ہمکنار ہوئی تو پاکستان کی اسی طاقتور رہاری نظر بس تخریب کار تنظیم آئی ایس آئی کی بدولت وہاں مسلمان ہی مسلمان آپس میں اقتدار کی ہوس و فریب میں ایکدوسرے کے خون کے پیاسے ہیں جس کے نتیجہ میں افغانستان کھنڈر بن چکا ہے۔ وہاں کے عوام ضروریاتِ زندگی سے تو محروم ہو ہی چکے ہیں فاقہ کشی سے ان پر مرنے کی نوبت آچکی ہے۔ منشیات کے فروغ میں پاکستان سب سے بڑا مجرم بنا ہوا ہے ـــــ ہندوستان کے صوبہ کشمیر میں آئی ایس آئی تنظیم کی کارستانیوں سے تخریب کاری و دہشت گردی کا عروج ہے۔ بیچارے کشمیری عوام پاکستان کی شہ پر دہشت گرد تنظیموں کے کالے کرتوتوں سے تنگ و عاجز آچکے ہیں اپنے آپ کو وہ ان سے ہر طرح خوف و دہشت میں محسوس کرتے ہیں ان کی عورتوں کی عزتوں اور ان کے جان و مال کے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی تو حد ہوتی ہے مگر وہاں ظلم وستم خوف و دہشت پیدا کرنے کی حد ہی باقی نہیں چھوڑی ہے ـــــ آئی ایس آئی جیسی مردود تنظیم جہاں غیر ممالک میں انسانیت کے لئے وبال جان اور کینسر بنی ہوئی ہے وہاں خود اپنے ملک پاکستان میں اس کی موجودگی میں مسجدوں میں نمازیوں پر گولیاں چلائی جاتی ہیں بے انتہا تشدد کا بازار گرم ہے عید الفطر جیسا مقدس

وخوشی کا تہوار پاکستان کے شہر کراچی والوں کے لئے سوگ میں ڈوبا رہا، جہاں آزادی کے ساتھ اسلحہ لیکر گھومتے رہنے والے دہشت گردوں نے کئی بے گناہ افراد کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ کھلے عام اسلحہ ومنشیات کی اسمگلنگ کا پاکستان سوداگر بنا ہوا ہے۔

یہ شرم وافسوس کی بات نہیں تو اور کیا ہے؟ ــــــ اور یہ بھی اسی بدنام زمانہ خفیہ تنظیم آئی ایس آئی کی حکمت عملی کا ہی نتیجہ ہے کہ ایک معمولی واقعہ بھی اسلام کے خلاف استعمال کرنے کا ذریعہ بن جاتا ہے ابھی چند دن پہلے ۱۴ سالہ عیسائی لڑکے سلامت مسیح اور اس کے چچا رحمت مسیح پر ایک مسجد کی دیوار پر اسلام مخالف نعرے لکھنے پر مقدمہ کا ڈرامہ رچایا گیا پہلے انھیں سزا سنا کر تمام دنیا میں اسلام مخالف کے طور پر انھیں متعارف کرایا گیا اور پھر ان کی سزا ختم کرکے تمام دنیا میں اسلام مخالفت کا انھیں کامیاب ہیرو ٹھہرایا گیا، تمام عیسائی ممالک میں ان کے لئے عزت و وقار کا جذبہ پیدا ہوا، عیسائیوں کی عالم گیر تنظیموں نے ان کے استقبال کی تیاریوں کے پروگرام ترتیب دیئے اور ان کی مدد کے لئے بڑے بڑے فنڈ قائم کئے ــــــ مذہب اسلام کسی بھی طرح کی خفیہ سازش، تخریب کاری اور تشدّد و بدامنی کی قطعاً اجازت نہیں دیتا اور پاکستان نام کے اسلامی ملک میں جب اسلام مغائر حرکتوں، تشدّد، دہشت گردی، بدامنی پھیلانے والی کوئی خفیہ ایجنسی آئی ایس آئی نام سے وجود میں آئی ہو تو اسے دیکھ کر سچے مسلمان کو دکھ ہوگا افسوس ہوگا، صدمہ ہوگا اور اسے اس پر رونا آئے گا۔ کیونکہ ان باتوں کا ذرا سا بھی تعلق یقیناً ملّتِ اسلامیہ کی فلاح و بہبودگی سے قطعاً نہیں ہے بلکہ ایسی غلط باتیں ملّتِ اسلامیہ کے زوال وانحطاط کا ہی باعث ہیں۔

---

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ آج ہر طرف مسلمانوں کے کردار وعمل پر سوالیہ نشان لگائے جاتے ہیں مگر اس کے باوجود بھی موجودہ دور میں اچھے ونیک اعمال وکردار کے حامل مسلمانوں کا کوئی اچھا واقعہ سامنے آجاتا ہے تو اس پر دل باغ باغ خوشی ومسرت سے باغ باغ ہوجاتا ہے اور مستقبل کے لئے ذہن میں خوشگوار صورتحال کے پیدا ہونے کی امید جاگ جاتی ہے۔ برہان کے ان ہی کالموں میں کسی وقت ہم نے کشمیر کی ایک قابل لحاظ شخصیت مرحوم ومغفور حاجی احمد اللہ سے متعلق ایک سبق آموز واقعہ سپرد قلم کیا تھا کہ انہوں نے کشمیری سیاحت کے لئے گئے ایک غیر مسلم پریوار کی ایک حادثہ میں مدد وتیمارداری جس طرح کی اور انکو